

سوال

البدین ۱۴۵ھ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خنی لوگ رخصت پرین کی ابتداء آغا اسلام سے بتاتے ہیں کہ مسلمان کفار کی طرح بظنوں میں بت لے کر نماز پڑھتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بتانے کے لیے رخصت پرین کا حکم دے دیا۔ کیا یہ بات درست ہے؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رخصت پرین کی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

نی میں رخصت پرین کی حدیث ذکر کی ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں۔

بسمک ملوہ حق تعالیٰ»

یعنی آخری دم تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز رہی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ آپ ہمیشہ رخصت پرین کرتے تھے۔

بخاری میں حدیث ہے صلوا کما راہتمونی اصلی۔ یعنی آپ نے فرمایا جیسے مجھے نماز پڑھنا دیکھتے ہو۔ اسی طرح نماز پڑھو تو گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا کہ تم ہمیشہ رخصت پرین کرو۔ کیونکہ آپ تا وفات رخصت پرین کرتے رہے..... یہ سب بے اصل اور بے دلیل باتیں ہیں کہ ابتداء اسلام میں لوگ بظنوں میں:

وباللہ التوفیق

### [فتاویٰ الہدیہ](#)

[کتاب الصلوٰۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج 2 ص 122](#)

[محدث فتویٰ](#)